Essay On India Gate In Urdu

کراچی کی تاریخ

1947ء میں پاکستان کی آزادی کے وقت کراچی کو نوآموز مملکت کا دارالحکومت منتخب کیا گیا تھا۔لیکن بعد میں اسلام آباد کو پاکستان کے دارالحکومت کا درجہ دے دیا گیا۔کراچی کی تاریخ یونان اور عرب کے دور سے شروع ہوئی۔عربی اس علاقہ کو بندرگاہ دیبل کے نام سے جانتے تھے جہاں سے محمد بن قاسم نے 712ء میں اپنی فتوحات کا آغاز کیا۔برطانوی تاریخ دان ایلیٹ (Eliet) کے مطابق کراچی کے چند علاقے اور جزیرہ منوڑہ، دیبل میں شامل تھے۔

1772ء میں گاؤں کولاچی جو گوٹھ کو مسقط اور بحرین کے ساتھ تجارت کرنے کی بندرگاہ منتخب کیا گیا اسکی وجہ سے یہ گاؤں تجارتی مرکز میں تبدیل ہونا شروع ہوگیا۔ 1775ء تک کراچی خان قلات کی مملکت کا حصہ تھا۔اس سال سندھ کے حکمرانوں اور خان قلات کے درمیان جنگ چھڑگئی اور کراچی پر سندھ کی حکومت کا قبضہ ہوگیا۔

اس کے بعد شہر کی بندرگاہ کی کامیابی اور زیادہ بڑے ملک کی تجارت کا مرکز بن جانے کی وجہ سے کراچی کی آبادی میں اضافہ ہوا۔اس ترقی نے جہاں ایک طرف کئی طبقہ کے لوگوں کو کراچی کی طرف کھینچا بلکہ وہاں انگریزوں کی نگاہیں بھی اس شہر کی طرف اٹھیں۔

پھر انگریزوں نے 3 فروری 1839ء میں کراچی پر حملہ کیا اور اس پر قبضہ کرلیا تین سال کے بعد شہر کو برطانوی ہندوستان کے ساتھ ملحق کر کے ایک ضلع کی حیثیت دے دی۔پھر 1876ء میں کراچی میں بانی پاکستان محمد علی جناح کی پیدائش ہوئی۔اس وقت تک کراچی ایک ترقی یافتہ شہر کی صورت اختیار کر چکا تھا۔جس کا انحصار شہر کے ریلوے اسٹیشن اور بندرگاہ پر تھا۔کراچی آہستہ آہستہ ایک بڑی بندرگاہ کے گرد ایک تجارتی مرکز بنتا گیا۔ 1880ء کی دہائی میں ریل کی پٹڑی کے ذریعے کراچی کو باقی ہندوستان سے جوڑا گیا۔1899ء میں کراچی مشرقی دنیا کا سب سے بڑا گندم کی درآمد کا مرکز تھا۔پھر 1947ء میں کراچی کو پاکستان کا دارالحکومت بنایا گیا۔اس وقت شہر کی آبادی صرف چار لاکھ تھی۔اپنی نئی حیثیت کی وجہ سے شہر کی آبادی میں کافی تیزی سے اضافہ ہوا اور شہر اپنے سارے خطے کا مرکز بن گیا۔ 1947ء سے 1953ء تک کراچی پاکستان کا دارالحکومت رہا پھر کراچی کی بہت تیزی سے بڑھتی آبادی اور معاشیات کی وجہ سے دارالحکومت کو کسی دوسرے شہر میں منتقل کرنے کا سوچا گیا 1958ء میں اس وقت کے صدر ایوب خان نے راولپنڈی کے قریب ایک جگہ (اسلام آباد) پر ترقیاتی کاموں کا آغاز کردیا۔آخرکار 1968ء میں دارالحکومت کو اسلام آباد منتقل کر دیا گیا۔

کراچی پاکستان کا اب بھی سب سے بڑا شہر اور معروف صنعتی اور تجارتی مرکز ہے۔کراچی 1980ء اور 1990ء کی دہائیوں میں تشدد، سیاسی اور سماجی ہنگامہ آرائی اور دہشت گردی کا شکار بنا رہا۔موجودہ دہائی میں کراچی میں امن وامان کی صورت کچھ بہتر ہوئی ہے۔لیکن اب بھی بعض دشمن اور شر پسند عناصر کراچی کی ترقی میں روڑے اٹکائے نظر آتے ہیں۔بہر حال ابھی کراچی میں ترقیاتی کام بہت تیزی سے جاری ہیں۔اور اس کے ساتھ ساتھ کراچی ایک عالمی مرکز کی شکل میں بھی سامنے آرہا ہے۔حال ہی میں کراچی کی رونقوں کو ٹارگٹ کلنگ نے بہت حد تک متاثر کردیا ہے جسکی وجہ سے کراچی جو کہ ایک روشنیوں کا شہر مشہور تھا اب بدحالی، بے روزگاری اور لوڈ شیڈنگ کا شکار ہو چکا ہے۔

Essay On India Gate In Urdu

In Muslim Shrines in India: Their Character, History, and Significance, edited by Christian W. ... "Inside the Guru's Gate: Ritual Uses of Texts Among the Sikhs in Varanasi." Ph.D. diss., Lund University, 2007. Naim, C. M. "North and Center: Urdu. ... In Subaltern Studies VIII: Essays in Honour of Ranajit Guha, edited by David .... The topic is also fruitfully explored in essays by Mohanty, Sharpe, Franco, and Kandiyoti in ... a writer in both Urdu and Hindi, who explored social and political themes in his ... And yet, as Henry Louis Gates, Jr., has noted, Reed is one of those ... covers the United States, Egypt, Cameroon, South Africa, India, and Thailand.

Images of India's Muslims Mushirul Hasan ... On gate and roof a crushing load of silence— From heaven a flowing tide of desolation— The ... the lives of Urdu-speaking women for her short stories, sketches, essays, plays, novellas, and novels.

essay on india gate in urdu

essay on india gate in urdu

... days were of course very trying in India for Muslims in particular and for most ... preaching despair for future--Once in a brief essay, he compared the railway with ... He really enjoyed the beauties of Urdu language; conducted word affiliations to ... beyond the then existing eastern gate of Daryabad, an old and covered well, ...

Long before Oxford and Cambridge opened their gates to female students, ... This essay brings together relevant biographical details of Rokeya Sakhawat ... writing and activism in India, especially in the emphasis they put on education as a ... among other things, courses in Bengali, English, Urdu, Persian and Arabic.

f8738bf902